

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چکھے دنوں ماسکو اور یہنگ کے درمیان "تغیراتی تکالف و اشتراک" کے معابدہ پر دستخط ہو گئے۔ ہیں جس کی رو سے دو نوں مالک ایک نئے کثیر قطبی عالمی نظام کی تکمیل کے لیے مل کر کام کریں گے۔ "کثیر قطبی عالمی نظام کی تکمیل" سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت دو نوں مالک کے سربراہی کے ان بیانات سے ہوتی ہے جو انہوں نے معابدہ پر دستخط کے بعد پریس کو ہماری کیے۔ ان بیانات میں وضاحت کے کہا گیا کہ کثیر قطبی عالمی نظام کی تکمیل سے مراد امریکہ کی عالمی امور میں اچارہ داری اور اس کے [باطور واحد سہر پار] عالمی رخامت (World Leadership) کے تصور کی روک تھام ہے۔

کمیوززم کی پسپائی اور جنگ طیج میں فتح یاں کے بعد امریکہ کی طرف سے نئے عالمی نظام کا مرڑہ سیاگیا۔ اگرچہ متعدد اعلیٰ وارث مقاصد کو اس نئے عالمی نظام کی بنیاد تراویدیا گیا تھا، تاہم چکھے چہ سالوں میں اس نئے عالمی نظام کے جو خدوخال اہم کر سامنے آئے ہیں ان کے مطابق مغرب اور امریکہ کی حکمری بالادستی کو مضبوط کر کرنا، کہ اور ارض میں بنسنے والی تمام اقوام کی اقتصادیات کو مغربی و امریکی مفادات کے تابع کرنا اور مغرب اور امریکہ کے حلاوہ دیگر تمام علاقائی طاقتوں کے سیاسی اور فوجی اثر و رسوخ کو محدود دیا۔ [اگر ممکن ہو تو] بالکلیہ ختم کرنا امریکہ کے اس نئے عالمی نظام کے تین بنیادی ستون ہیں۔

ہر قوم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مستقبل کو محفوظ کرنے اور تسلط پسند طاقتول کی مکملہ ہماریت کے خلاف مؤثر دفاع کے لیے مناسب ترین اقدامات کرے۔ لیکن طاقت کی بین الاقوامی سیاست [global power politics] کے الگا ہوئے میں تا ابد فاتح رہنے کی خواہیں مند مغربی اقوام دوسری قوموں کے اس حق کو تسلیم کرنے کے لیے تیار دکھائی نہیں دے رہی ہیں۔ یہ ایک ایسا راجحان ہے جو آنے والی صدی میں بین الاقوامی امن کے لیے زبردست خطرہ تابت ہو گا۔ ضرورت اس امریکی ہے کہ اس راجحان کے تدارک کے لیے تیسری دُنیا اور عالم اسلام اُن غیر مغربی طاقتوں کے ساتھ اشتراک کی پالیسی اپنائے جو نہ صرف ظلم و جبر اور نا انصافی پر مبنی موجودہ عالمی نظام کو پہنچ کرنے کی صلاحیت سے مالا مال ہیں بلکہ اس عمل کے لیے درکار جرأت اور مضبوط سیاسی ارادہ [firm political will] بھی رکھتی ہیں۔

